SALAR DAILY Bengaluru 4
Thursday 14th January 2021

روزنامہ سالار بنگلورو
SALAR DAILY BENGALURU
Published Simultaneously from Bengaluru, Hubballi & Kalaburagi

1

# جب لوگ پکار پر دوڑ پڑتے تھے

مولانا وحید الدین خان

اسلام سے پہلے عرب میں جو شعراء پیدا ہوئے، ان کو جاہلی شعراء کہا جاتا ہے۔ ایک جاہلی شاعر اس زمانے کے ایک عرب قبیلے کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے کہتا ہے...... جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ان کے بھائی پر جب کوئی مصیبت پڑتی ہے اور وہ ان کو مدد کیلئے پکارتا ہے تو وہ اس سے اس کی دلیل نہیں پوچھتے، بلکہ فوراً اس کی مدد کیلئے دوڑ پڑتے ہیں۔ زمانہ جاہلیت کے عرب میں اس کو شرافت کی خاص پہچان سمجھا جاتا تھا، اسی زمانے کا ایک واقعہ ہے کہ ایک شخص سے کچھ لوگوں کی دشمنی ہوگئی۔ ایک روز ان لوگوں نے اس شخص کو اکیلے میں پالیا۔ وہ لوگ دوڑے کہ اس کو مار ڈالیں۔ وہ آدمی بھاگا، بھاگتے ہوئے اس کو ایک بدو کا خیمہ ملا۔ وہ خیمہ میں گھس گیا اور کہا کہ مجھے بچاؤ۔ بدو عرب نے اس کو خیمہ کے اندر بٹھایا اور خود خیمہ کے دروازے پر تلوار لے کر کھڑا ہو گیا۔ اس کے دشمن جب وہاں پہنچے تو اس نے کہا کہ میں نے اس آدمی کو پناہ دی ہے، اب اگر تم اس کو پکڑنا چاہتے ہو تو پہلے تم کو میری تلوار کا مقابلہ کرنا ہوگا مجھ کو ختم کرنے کے بعد ہی تم اسے پا سکتے ہو۔

عباسی خلافت کے زمانے میں ایک شخص نے بغاوت کی۔ اس کا نام بابک خرمی تھا۔ اس نے موصل کے علاقے میں اپنی بڑی طاقت بنالی۔ خلیفہ معتصم باللہ نے اس کی سرکوبی کیلئے ایک بڑی فوج بھیجی۔ بابک خرمی جب مسلمانوں کے لشکر کے محاصرہ میں آ کر تنگ ہوا تو اس نے یہ تدبیر کی کہ اس نے اس وقت کے رومی بادشاہ توفل بن میکائیل (قیصر روم) کو ایک خفیہ خط بھیجا جو اپنی سلطنت کا بڑا حصہ کھو کر ترکی کے علاقے میں مقیم تھا۔ بابک نے اس کو لکھا کہ معتصم باللہ نے اس وقت اپنی تمام فوجیں میرے مقابلے پر روانہ کر دی ہیں۔ بغداد اور سامرہ فوجوں سے خالی ہو گئے ہیں۔ تمہارے لئے بہترین موقع ہے کہ تم خلافت بغداد پر حملہ کر کے ان سے اپنی سابق سلطنت چھین لو۔ شاہ روم اپنی ایک لاکھ فوج کے ساتھ روانہ ہوا۔ سب سے پہلے اس نے زبطرہ پر شب خون مارا جو ترکی کی سرحد پر واقع تھا، وہاں کے مردوں کو قتل کیا اور بچوں اور عورتوں کو گرفتار کر کے لے گیا۔

یہ واقعہ ۲۹ ربیع الثانی ۲۲۳ھ کا ہے۔ ایک شخص زبطرہ کے حادثے کی خبر لے کر معتصم باللہ کے پاس بغداد پہنچا۔ واقعات بتاتے ہوئے اس نے کہا کہ ایک عرب کو رومیوں نے پکڑا اور اس کو کھینچ کر لے جانے لگے تو اس نے پکارا وا معتصماہ (ہائے معتصم) معتصم باللہ اس وقت مجلس طرب میں تھا، مگر جیسے ہی اس نے یہ خبر سنی لبیک لبیک کہتا ہوا فوراً وہ اپنے تخت سے اٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے کہا کہ میں اس وقت تک آرام نہیں کروں گا، جب تک کہ عرب خاتون کی مدد نہ کر لوں، وہ اپنے محل پر چڑھا اور اس کے اوپر کھڑا ہو کر پکارا الرحیل الرحیل (کوچ کرو، کوچ کرو) اس کے بعد وہ گھوڑے پر سوار ہو کر نکلا اور کوچ کا نقارہ بجوا دیا۔ لشکر اور سرداران لشکر گروہ در گروہ آ کر اس کے ساتھ شریک ہو گئے۔ وہ اس معاملے میں اتنا سنجیدہ تھا کہ قاضی اور گواہ بلا کر اس نے وصیت لکھوائی کہ اگر میں جنگ سے واپس نہ آؤں تو میرا اثاثہ کس طرح تقسیم کیا جائے۔

(جاری)